



سوال

(560) ذکر کا یہ طریقہ بے دلیل ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں مسجد میں کچھ لوگ اسمائے حسنیٰ کے بعد ایک سو بائیس دفعہ ”یا لطیف“ پڑھتے ہیں۔ کیا یہ عمل شریعت میں ثابت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

((مَنْ قَالَ لِإِلَهِ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَمْ يَلِكْ وَلَمْ يَكُنْ عَلَىٰ كُنْ شَيْءٍ قَدِيرًا فِي يَوْمٍ بَانَتْ مَرَاتُكَ كَانَتْ لَهُ عَذَابٌ عَشْرَ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ بَانَةٌ حَسَنَةٌ وَمُجِيبَةٌ عَنْهُ بَانَةٌ سَيِّئَةٌ وَكَانَتْ لَهُ جِزْرًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّىٰ يُبْسَىٰ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدًا بِأَفْضَلٍ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَخَذَ عَمَلَهُ مِنَ ذَلِكَ))

”جس نے دن میں سو بار یہ کہا: لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر اسے دس افراد (غلام یا لونڈیاں) آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے سونیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سونگناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ اس دن شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور اس کیس کام عمل افضل نہیں ہوگا، سوائے اس شخص کے جس نے اس سے زیادہ کیا ہو۔“

2 یہ حدیث بخاری اور مسلم دونوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ صحیح مسلم میں یہ الفاظ بھی ہیں:

((مَنْ قَالَ بُحَانَ اللَّهِ وَنَحْمَهُ فِي يَوْمٍ بَانَتْ مَرَاتُكَ حَطَّتْ حَطًّا يَأْتِيهِ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبْدِ الْبَحْرِ))

”جو شخص دن میں سو بار سبحان اللہ و نحمہ کہے گا اس کی غلطیاں معاف ہو جائیں گی اگرچہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں“

صحیحین میں حضرت ابو یوب انصاری سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَالَ لِإِلَهِ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَمْ يَلِكْ وَلَمْ يَكُنْ عَلَىٰ كُنْ شَيْءٍ قَدِيرًا فِي يَوْمٍ بَانَتْ مَرَاتُكَ كَانَتْ لَهُ عَذَابٌ عَشْرَ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ بَانَةٌ حَسَنَةٌ وَمُجِيبَةٌ عَنْهُ بَانَةٌ سَيِّئَةٌ وَكَانَتْ لَهُ جِزْرًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّىٰ يُبْسَىٰ))

”جو شخص دس دفعہ یہ کہے: لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر وہ ایسے ہے گویا کہ اس نے اولاد اسماعیل میں سے چار افراد کو آزاد کیا۔“



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى دار السلام

ج 1

محدث فتوى